صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 21 نومبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 21 نومبر 2015ء 8 صفر 1437 ہجری 21 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 264

ابلیس کا سر کچلنے کی دعا

جو ختم نہ ہو ایسا دکھا جلوۂ تاباں
جو مر نہ سکے مجھ کو وہ پروانہ بنا دے
دل میں مرے کوئی نہ بسے تیرے سوا اور
گر تو نہیں بستا اسے ویرانہ بنا دے
ابلیس کا سر پاؤں سے تو اپنے مسل دے
ایسا نہ ہو پھر کعبہ کو بت خانہ بنا دے

(کلام محمود)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عامر بن سعد سے روایت ہے ایک دفعہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ حضرت سعدؓ نے اسے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو برا بھلا کہہ رہے ہو جن کے ساتھ اللہ کا معاملہ گزر چکا۔ خدا کی قسم تم ان کی گالی گلوچ سے باز آؤ ورنہ میں تمہارے خلاف بددعا کروں گا۔ وہ کہنے لگا یہ مجھے ایسے ڈراتا ہے جیسے نبی ہو۔ حضرت سعدؓ نے کہا ’’اے اللہ! اگر یہ ایسے لوگوں کو برا بھلا کہتا ہے جن کے ساتھ تیرا معاملہ گزر چکا تو اسے آج عبرت ناک سزا دے۔‘‘ اچانک ایک بدکی ہوئی اونٹنی آئی لوگوں نے اسے راستہ دیا اور اس اونٹنی نے اس شخص کو روند ڈالا۔ راوی کہتے ہیں میں نے لوگوں کو دیکھا وہ سعدؓ کے پیچھے جا کر بتا رہے تھے کہ اے ابواسحاق! اللہ نے تیری دعا قبول کر لی۔

امارت کوفہ کے زمانہ میں جس شخص نے آپ پر جھوٹے الزام لگائے تھے اس کے بارے میں بھی آپ کی دعا قبول ہوئی اور وہ خدائی گرفت میں آیا۔ (اصابہ جز 3 ص 83، استیعاب جلد 3 ص 172)

حضرت سعدؓ نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ خوف خدا اور عبادت گزاری کا یہ عالم تھا کہ رات کے آخری حصے میں مسجد نبوی میں آ کر نمازیں ادا کرتے تھے، طبیعت رہبانیت کی طرف مائل تھی۔ مگر فرماتے تھے کہ ’’رسول اللہ ﷺ نے اگر اس سے روکا نہ ہوتا میں اسے ضرور اختیار کر لیتا۔‘‘ نظر بہت تیز تھی ایک دفعہ دور سے کچھ ہیولا سا نظر آیا تو ہمراہیوں سے پوچھا کیا ہے؟ انہوں نے کہا پرندے جیسی کوئی چیز۔ حضرت سعدؓ نے کہا مجھے تو اونٹ پر سوار نظر آتا ہے، کچھ دیر بعد واقعی سعدؓ کے چچا اونٹ پر آئے۔

جس بات کو حق سمجھتے اس کا اظہار فرماتے۔ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں میں مال تقسیم کیا اور ایک ایسے شخص کو کچھ عطا نہ فرمایا جو سعدؓ کے نزدیک مخلص مومن تھا۔ انہوں نے آنحضور ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ نے ٹال دیا جب دوسری یا تیسری مرتبہ سعدؓ نے باصرار اپنا سوال دہرایا کہ یہ شخص میرے نزدیک مخلص مومن ہے اور عطیہ کا حقدار ہے تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اے سعد! بسا اوقات میں ان کو عطا کرتا ہوں جن سے تالیف قلبی کی ضرورت ہوتی ہے اور ان کو چھوڑ دیتا ہوں جو مجھے زیادہ عزیز ہوتے ہیں۔

حضرت سعدؓ ان بزرگ صحابہ میں سے تھے جن سے بوقت وفات رسولؐ اللہ راضی تھے۔ رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع سے واپسی پر مدینہ میں ایک خطبہ میں عشرہ مبشرہ کے نام لے کر ذکر فرمایا کہ آپ ان سے راضی ہیں۔ ان کا مقام پہچانو اور ان سے حسن سلوک کرو۔ ان میں حضرت سعدؓ کا بھی لیا۔

کتنے خوش نصیب تھے سعدؓ اور اسم بامُسَمّٰی بھی کہ خدا کے رسولؐ نے ان سے راضی ہونے کا اعلان کر کے رضائے الٰہی کی کلید ان کو عطا فرما دی۔ (اصابہ جز 3 ص 84، مجمع الزوائد جلد 9 ص 157)

(بحوالہ سیرت صحابہ رسولؐ)

بیت الاحد ناگویا جاپان کا افتتاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورہ جاپان کے دوران مورخہ 20 نومبر 2015ء کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ بیت الاحد ناگویا جاپان کا خطبہ جمعہ سے افتتاح فرمایا اس سے قبل حضور انور نے یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کرائی۔ یہ تقریب اور خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر صبح 9 بجے LIVE ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ یہ جماعت احمدیہ کی جاپان میں پہلی بیت الذکر ہے۔ مزید تفصیلات جلد شائع کر دی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کو احمدیوں کی تربیت کے معیار بلند کرنے اور جاپان میں احمدیت کے پیغام کے پھیلانے کا باعث بنائے۔ آمین

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

مجالس کے آداب اور اصولوں کی پابندی کریں

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ کہ معاشرے میں رہو، اکٹھے ہو کے رہو، مختلف قوموں اور خاندانوں میں تقسیم بھی کیا ہے لیکن ساتھ ہی فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرو اور اس کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرو۔ اخلاق کے اعلیٰ معیار بھی قائم کرو اور ان میں ترقی کرتے چلے جاؤ۔ کیونکہ ایک وسیع میدان ہے جو کھلا ہے۔ اسی طرح روحانیت میں بھی ترقی کرو اپنے دماغوں کو بھی استعمال کرو اور پھر اس کے ذریعے سے ان کو محنت کے ذریعے مزید چمکاتے چلے جاؤ۔ تو بہرحال اس معاشرے میں رہنے کے لئے اپنے ساتھی انسانوں کے حقوق ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم نے جن اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہے ان میں سے ایک خلق مجالس کے حقوق بھی ہیں۔

ایک احمدی کو روحانیت سے بھی حصہ ملا ہے اسے اس خلق کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دینی چاہئے۔ پھر مجالس کی بھی کئی قسمیں ہیں کچھ مجلسیں دنیاداری کے لئے لگتی ہیں اور کچھ مجلسیں دین کی خاطر ہوتی ہیں۔ لیکن ایک مومن کے لئے دنیاوی مجالس بھی اگر وہ اللہ تعالیٰ کے خوف، خشیت اور تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے لگائی جائیں تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی بن جاتی ہیں۔

قرآن کریم میں مجلسیں لگانے والوں کے لئے مختلف انداز میں نصیحت کی گئی ہے۔ کہیں فرمایا کہ تمہاری مجلسیں دینی غرض کے لئے ہوں یا دنیاوی غرض کے لئے ہوں، دنیاوی منفعت کے لئے ہوں، جو بھی مجالس ہوں، ہمیشہ یاد رکھو ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھو۔ اگر تم میرے بندے ہو تو تمہارے منہ سے صرف اچھی بات ہی نکلنی چاہئے۔ ہمیشہ (-) کا ہی حکم ہے۔ کیونکہ اگر یہ نہیں کرو گے تو تمہارے معاشرے میں، تمہاری مجالس میں ہمیشہ شیطان فساد پیدا کرتا رہے گا۔ اور یاد رکھو کہ شیطان کی فطرت میں ہے کہ اس نے تمہاری دشمنی کرنی ہی کرنی ہے۔ اس لئے تمہیں چاہئے کہ اپنے گھر میں، اپنی بیوی بچوں کے ساتھ مجلس لگا کر بیٹھے ہو یا اپنے خاندان کے کسی فنکشن (Function) میں اکٹھے ہو یا کاروباری مجلس میں ہو یا دینی مجلس میں ہو۔ ذیلی تنظیموں کے اجلاسوں میں ہو یا اجتماعات میں ہو، جہاں بھی تم ہو کوئی ایسی بات کرو گے جو دل کو جلانے والی ہو، کسی بھی قسم کی طنزیہ بات ہو یا تم اس مجلس کے آداب اور اصولوں کی پابندی نہیں کر رہے تو ضرور وہاں فساد پیدا ہوگا۔ اور شیطان یہی چاہتا ہے۔ اس لئے اگر تم صحیح مومن ہو تو اپنی زبان سے اور اپنے عمل سے اس فساد سے بچنے کی کوشش کرتے رہو۔

(روزنامہ الفضل یکم فروری 2005ء)

بیت الاحد۔ناگویا (جاپان) کا افتتاح

(20 نومبر 2015ء)

ہو مبارک سب کو، آئے نور کے آنے کے دن
مشرق و مغرب میں ہر سُو دیں کے پھیلانے کے دن

تھی تمنا کہ خدا کا گھر بنے جاپان میں
آ گئے وقتِ خزاں میں اس کے بن جانے کے دن

شکر مولا مل گئی ناگویا کو بیت الاحد
ہیں یہی واحد خدا کی حمد کے گانے کے دن

جاگ اٹھا ہے نصیب اس ملک کا بارِ دِگر
ایک محبوبِ خدا کے اس جگہ آنے کے دن

چڑھتے سورج کی زمیں پر اک نیا ہے دن چڑھا
گورائیکو☆ دیکھ کر آئے ہیں مسکانے کے دن

اب بدل جائے گی قسمت اس زمیں کی دیکھنا
مردِ حق کی زاریوں کے پھول پھل لانے کے دن

مالکِ ارض و سما تُو کھول دے لوگوں کے دل
کب تلک چلتے رہیں گے حق کو ٹھکرانے کے دن

عطاء المجیب راشدؔ

☆ گورائیکو جاپانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے سورج کا طلوع ہونا۔

اردو کے ضرب المثل اشعار

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
اب دیکھئے ٹھہرتی ہے جا کر نظر کہاں

....

چاند کے بعد ستاروں کا سفر آنکلا
میں اُجالے کے تعاقب میں کہاں آنکلا

رحمۃ للعالمین ؐ کے پاکیزہ اخلاق اور تعلیم، ہندو لیڈروں کی نظر میں

آپ نے وحدانیت کا بیج عرب میں بویا جو آج تناور درخت بن چکا ہے

مرتبہ: ابن رشید

وحدانیت کا درخت

ایک ہندو لالہ بشن داس رسول اللہؐ کی تعریف میں لکھتے ہیں۔

’’وحدانیت کا ننھا سا بیج عرب کے ریگستان میں ایسا بویا کہ بجائے پانی کے اپنے خون جگر سے ایسا سینچا کہ آج وہ اتنا بڑا درخت ہو گیا ہے کہ اس کی شاخیں چار دانگ عالم میں پھیل گئی ہیں اور کروڑ ہا روحیں اس کے سایہ میں بیٹھ کر ایک سچے خدا کی عبادت کا نہایت ہی لذیذ پھل کھا رہی ہیں۔ جس عزت وتوقیر اور مان، عزت، تعظیم وتکریم، صدق ارادت اور پریم کے ساتھ خاتم الانبیاء محمد صاحبؐ کا نام لیا جاتا ہے کسی دیگر پیغمبر، پیر، ولی، گورو، رشی اور نبی کا ہرگز نہیں لیا جاتا۔ جو اخوت پیغمبر اسلام نے قائم کی ہے کوئی نہیں کر سکا۔ جس مضبوط چٹان پر اسلام کی بنیاد حضرت ممدوح (ﷺ) نے رکھی ہے وہ کسی کو ملا ہے اور نہ ملے گا۔ یہ ساری باتیں اس امر کا یقینی ثبوت ہیں کہ حضرت محمد صاحبؐ غیر معمولی طاقتوں والے غیر معمولی انسان تھے اور نوع انسان کی اصلاح کے لئے خدا کے فرستادہ تھے۔‘‘

(اخبار زمیندار۔ بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 28)

روحانی قوت

رسالہ ست اپدیش لاہور کے ایڈیٹر لکھتے ہیں۔

اگر اسلام کی اشاعت ظلم کے ذریعہ ہوئی ہوتی تو آج اسلام کا نام ونشان بھی نہ رہتا۔ لیکن نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسلام دن بدن ترقی پر ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ بانی اسلام ﷺ کے اندر روحانی شکتی تھی۔ منش ماتر (بنی نوع انسان) کے لئے پریم تھا۔ اس کے اندر محبت اور رحم کا پاک جذبہ کام کر رہا تھا۔ نیک خیالات اس کی راہنمائی کرتے تھے۔

(رسالہ ست اپدیش لاہور 7 جولائی 1915ء۔ بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ :13)

حیرت انگیز مذہب

مشہور ہندو لیڈر گاندھی جی نے اپنے اخبار ینگ انڈیا میں لکھا کہ:۔

میں جوں جوں اس حیرت انگیز مذہب کا مطالعہ کرتا ہوں حقیقت مجھ پر آشکارا ہوتی جاتی ہے کہ اسلام کی شوکت تلوار پر مبنی نہیں بلکہ اس کے خلفائے اولین کی قوت برداشت ان کی قربانی اور بزرگی پر منحصر ہے۔

(پیسہ اخبار۔ بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 11)

غیر متزلزل ایمان

مشہور ہندو لیڈر گاندھی جی نے اخبار Young India میں رسول اللہؐ کے بارے میں لکھا۔

’’کئی بار رسالت پناہؐ نے جان مبارک خطرہ میں ڈالی۔ لیکن آپؐ کا اللہ تعالیٰ پر ایمان نہایت قوی اور غیر متزلزل اور انمٹ تھا۔ بیشمار مصائب اور بے حد تکالیف پر بھی آپؐ ہشاش بشاس رہتے تھے۔ کیونکہ آپؐ کو یقین تھا کہ خدائے عزوجل آپؐ کا معاون ہے اور آپؐ نیابت حق کا فرض ادا کر رہے ہیں۔ اگر آنحضرت ﷺ کے متبعین اپنے آقائے محترم کے جذبہ ایثار اور قوت ایمان کا نصف بھی اپنے اندر پیدا کر لیں تو پھر مسلمانوں کی قوت مخالفوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کے مساوی ہو جائے گی۔‘‘

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 32)

بجلی بھر دی

پروفیسر رام دیو صاحب بی اے لکھتے ہیں۔

شروع میں حضرت محمد صاحبؐ کے صرف تیس معاون اور مددگار تھے ان کی جاتی (قوم) قریش ان کی سخت مخالف تھی۔ یہاں تک کہ آخر کار انہیں مکہ سے بھاگ کر مدینہ جانا پڑا لیکن مدینہ میں بیٹھے ہوئے محمد صاحبؐ نے ان میں جادو کی بجلی بھر دی وہ بجلی جو انسانوں کو دیوتا (فرشتے) بنا دیتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ بجلی راجوں مہاراجوں میں نہیں بھری تھی بلکہ عام لوگوں میں۔ محمد صاحبؐ نے عرب میں کس قسم کا وشواس (یقین) بھر دیا تھا اس کی ایک مثال سنئے۔ ایک غلام کو جو مسلمان ہو چکا تھا اس کا آقا دھوپ میں بٹھا کر اور اس کی چھاتی پر پتھر رکھ کر پوچھا کرتا تھا کہ بتا تو محمد ﷺ کو چھوڑے گا یا نہیں؟ لیکن غلام صاف انکار کرتا ہے۔

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 11)

ایک باعمل انسان

مدراس کے ہندوؤں کے ممتاز لیڈر مسٹر سی بی رام نے ایک جلسہ عام میں کہا ’’پیغمبر اسلام ایک باعمل انسان تھے ان کی سچائی کی پیاس کو سوائے وحی الٰہی کے اور کوئی چیز نہ بجھا سکی انہوں نے اپنی قوم کو زندگی میں مہمل فلسفہ کی کبھی تعلیم نہیں دی۔ بلکہ دکھوں اور مصیبتوں میں سینہ سپر رہنے کا اصول اور ان کی زندگی کا جزو تھا۔ اسلام نے ہمیشہ ٹالریشن (بردباری) کی تعلیم دی ہے اور ہمیشہ وہ عالمگیر اتحاد کا جزو تھا۔‘‘

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 30)

روحانی اتحاد

ایک فاضل ہندو بنگالی لکھتا ہے۔

جس طرح کلکتہ میں ناخدا کی مسجد میں یا کھلے میدان میں سینکڑوں ہزاروں مسلمان آج صبح کو سربسجود نظر آتے ہیں۔ اسی لمحہ میں تمام اسلامی دنیا نماز میں مصروف ہوگی۔ اسی کو روحانی اتحاد کہتے ہیں یہ مذہب کا نہ ٹوٹنے والا مستحکم رشتہ ہے اخوت اور برادری کا یہ حقیقی اجتماع ہے اس رشتہ نے اسلامی سوسائٹی کو مضبوط بنا دیا ہے اور مسلمانوں کی قومی زندگی کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ یہ سب حالت جو اسلام میں پائی جاتی ہے اس کا افتخار اس مقدس شخص کو حاصل ہے جو خدا کا بھیجا ہوا رسولؐ تھا اور جس نے عرب جیسے وحشی ملک میں اخوت کی روح پھونک دی تھی۔‘‘

(اخبار ذوالقرنین۔ بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 31)

رواداری کا مذہب

رسالہ East and West کا مضمون نگار لکھتا ہے۔

’’اسلام کی تاریخ میں ایک ایسی خاصیت پائی جاتی ہے جو دوسرے مذاہب کو غیر آزاد رکھنے کے بالکل خلاف ہے۔ اسلام کی تاریخ کے ہر ایک صفحہ میں اور ہر ایک ملک میں جہاں اس کو وسعت ہوئی دوسرے مذاہب سے مزاحمت نہ کرنے کی خصوصیت موجود ہے یہاں تک کہ ایک عیسائی شاعر نے اعلانیہ یہ کہا تھا کہ ’’صرف مسلمان ہی روئے زمین پر ایک قوم ہیں جو دوسرے مذاہب کی آزادی سلب نہیں کرتے‘‘۔

اور ایک انگریز سیاح نے مسلمانوں کو یہ طعن کیا ہے کہ وہ (مسلمان) حد سے زیادہ دوسرے مذہب کو آزادی دیتے ہیں۔

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 12)

آسمان نبوت کے سورج

ایک ہندو بشن داس رسول اللہؐ کی تعریف یوں بیان کرتے ہیں۔ حضرتؐ ولیوں کے ولی، پیروں کے پیر۔ آسمان نبوت کے سورج، ہادیان مذاہب کے سرتاج اور رہنمایان دین کے رہبر تھے...... دینی بزرگی اور دنیوی عظمت ان کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑی ہیں۔ اگر کسی کے نام پر کروڑ ہا انسان سر کٹوانا سعادت دارین خیال کرتے ہیں تو وہ حضرت محمد صاحب ﷺ ہیں۔ اگر دن میں پانچ دفعہ نہایت ارادت اور صدق کے ساتھ کسی کے نام کا ورد ہوتا ہے تو وہ بھی رسول مقبولؐ ہیں۔ اگر کرہ ارض کی لکھو کھہا مسجدوں کے مؤذنوں سے کسی کے نام کی اذان دی جاتی ہے تو وہ یہی خاتم المرسلینؐ ہیں۔

(اخبار زمیندار۔ بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 27)

مجسم سچائی

معروف سماجی لیڈر مس اینی بیسنٹ پریذیڈنٹ تھیوسوفیکل سوسائٹی مدراس نے لکھا تھا کہ

’’پیغمبر اعظمؐ کی جس بات نے میرے دل میں عظمت اور بزرگی قائم کی ہے وہ ان کی وہ صفت ہے جس نے ان کو ان کے ہم وطنوں سے الامین کا خطاب دلوایا کوئی صفت اس سے افضل نہیں ہو سکتی اور کوئی بات اس سے زیادہ

مسلم اور غیر مسلم دونوں کے لئے اشتراکاً لائق اتباع نہیں ایک ذات جو مجسم سچائی ہو اس کے اشرف ہونے میں کیا شک ہے۔ ایسا ہی شخص مستحق ہوتا ہے کہ پیغام حق کا حامل بنے۔''

(رسالہ نظام المشائخ۔ بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 25)

اللہ پر ایمان

خالصہ سماچار کے ایڈیٹر نے 1915ء میں لکھا۔

''تیرہ کروڑ افراد محمد (ﷺ) سے پیار کرتے ہیں اس سے سمجھ لو کہ لفظ محمدؐ ضرور کوئی اثر رکھتا ہے کہ جس سے تیرہ چودہ صدیوں کے بعد بھی کروڑہا انسانوں کے قلوب پر اس لفظ کا قبضہ ہے۔ جب ہم محمد صاحبؐ کی سوانح عمری پر غور کرتے ہیں تو ان کی سوانح میں اگر کوئی سب سے زیادہ خوبی والی بات نظر آتی ہے تو وہ اللہ پر ایمان ہے یہ خوبی ہے جس کا کمال ہم ان کی ذات میں دیکھتے ہیں ان کا خدا پر ایمان ہے اور دنیا کی کوئی منطق اور فلاسفی ان کو اس زبردست یقین سے ایک بال کے برابر بھی ادھر ادھر نہیں کر سکتی ان کے اس ایمان کا درجہ بہت بلند تھا اور ان کا خدا ان سے کلام بھی کرتا تھا۔'' (بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 24)

نئی روح

ڈاکٹر گوکل چند صاحب پی ایچ ڈی بیرسٹر ایٹ لا لاہور رقمطراز ہیں کہ:

''غیر تربیت یافتہ اہل عرب میں جب رسولؐ عربی کی تعلیم نے نئی روح پھونک دی تو وہ ساری مغربی دنیا کے استاد بن گئے اور علم و فتح و نصرت کا پھریرا ایک طرف بنگال اور دوسری طرف ہسپانیہ میں لہرانے لگا۔''

(آریہ مسافر جالندھر۔ دسمبر 1912ء صفحہ 11 بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 24)

اخلاقی جرأت

لیفٹیننٹ کرنل سائیکس اپنی تصنیف ہسٹری آف دی عرب میں لکھتے ہیں کہ:۔

''کوئی منصف مزاج شخص حضرت محمدؐ کے حالات زندگی کی تحقیق کرنے کے بعد ان کی اولوالعزمی، اخلاقی جرأت، خلوص نیت، سادگی اور رحم و کرم کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ پھر انہی صفات کے ساتھ استقلال و عزم اور معاملہ فہمی کی قابلیت کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ یہ یقینی امر ہے کہ آپؐ نے اپنی سادگی، لطف و کرم اور اپنے اخلاق کو بلا خیال مرتبہ قائم رکھا''۔ (بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد 2 صفحہ 35)

مضبوط اخلاق

شام کے عیسائی اہل قلم نجیب آفندی لکھتے ہیں اگر محمدؐ کے اخلاق مضبوط نہ ہوتے تو مشکلات کے پہاڑوں کے آگے وہ اپنا سر جھکا دیتے اور اپنی ہار مان لیتے اور اپنے ماحول کے مقتضی کے مطابق وہ بھی چلنے پر مجبور ہو جاتے اور وہ عظیم الشان انقلاب پیدا نہ کر سکتے۔ انہوں نے گمراہی کو ہدایت سے، جہالت کو علم سے، وحشت کو اس تمدن سے بدل دیا جس کی بنیاد اخلاق حسنہ پر تھی۔ ہاں! اگر محمد (ﷺ) کے اخلاق عظیم نہ ہوتے۔ تو کوئی ان کے پاس نہ جاتا۔ کوئی ان کی بات نہ سنتا اور عرب قوم ایرانیوں اور رومیوں کی غلامی سے آزاد نہ ہوتی۔ نہ عربوں کا نظام بندھتا۔ نہ ان کی سلطنت قائم ہوتی۔ نہ ان کا تمدن پھلتا پھولتا۔ نہ ان کے ہاتھوں علوم و فنون کو ترقی ہوتی اور نہ ان کے پیروؤں کو جو ان پر درود و سلام پڑھتے ہیں ہم کروڑوں کی تعداد میں دیکھتے۔

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد 2 صفحہ: 43)

☆............................☆☆☆☆☆............................☆

مکرم ہادی علی چوہدری صاحب

39واں جلسہ سالانہ 2015ء جماعت احمدیہ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا انتالیسواں جلسہ سالانہ مورخہ 28 تا 30 اگست 2015ء کو انٹرنیشنل سینٹر، ایئرپورٹ روڈ، منعقد ہوا۔

اس جلسہ میں انیس ممالک کے 707 احباب و خواتین نے شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ مہمانان کے ساتھ کل 17 ہزار 848 احباب و خواتین نے اس جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جب کہ گزشتہ سال 14 ہزار 705 افراد نے شمولیت کی تھی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں حکومت کینیڈا کی تین بڑی سیاسی جماعتوں کے قائدین نے بھی شرکت کی۔ جن میں عزت مآب Rt. Hon. Stephen Harper وزیراعظم کینیڈا نے جلسہ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب فرمایا اور دوسرے روز لبرل پارٹی آف کینیڈا کے قائد Hon. Justin Trudeau اور نیو ڈیموکریٹک پارٹی کے صوبہ انٹاریو کی قائد Hon. Andrea Horwath نے جلسہ میں تقاریر کیں۔

تقاریر کے بعد ایم ٹی اے کے سٹوڈیو میں ان کے انٹرویوز ریکارڈ کئے گئے۔

معائنہ انتظامات:

27۔ اگست 2015ء کو شام ساڑھے سات بجے انٹرنیشنل سینٹر میں جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کا معائنہ مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کیا۔

جلسہ گاہ کا سٹیج:

جلسہ سالانہ کا سٹیج مرکزی موضوع ''امن'' کے اعتبار سے سادہ مگر خوبصورت تھا۔ سٹیج پر ''اَلسَّلام'' The source of Peace، ''اللہ'' اور ''Love for all Hatred for None'' جلی حروف میں لکھا ہوا تھا۔

پہلا دن

حسب روایت جلسہ سالانہ کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا۔ مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

نماز جمعہ کے بعد داخلی گیٹ کے باہر لوائے احمدیت اور کینیڈا کا قومی پرچم لہرائے گئے۔

خصوصی اجلاس:

اس اجلاس کی صدارت محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے فرمائی۔ تلاوت کے بعد معزز مہمانوں Hon. Julian Fantino, MP اور عزت مآب وزیراعظم Rt. Hon. Stephen Harper نے حاضرین سے خطاب کیا۔

وزیراعظم کینیڈا کا خطاب

کینیڈا کے وزیراعظم عزت مآب سٹیفن ہارپر نے جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کا آغاز ''السلام علیکم'' سے کیا اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ مجھے اپنی پارلیمنٹ کے ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ جلسہ سالانہ کینیڈا میں شامل ہوتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے، مجھے گزشتہ سالوں میں بھی کئی بار احمدی دوستوں سے ملاقات کا موقع ملا ہے، ایک یادگار تقریب 2008ء میں کیلگری میں خوبصورت بیت النور کے افتتاح کا موقع تھا جب میں حضرت مرزا مسرور احمد کے ساتھ تھا، کچھ سال بعد جماعت احمدیہ کینیڈا نے بڑے تپاک سے وان کی بیت الاسلام سے ملحق ایوان طاہر میں مذہبی آزادی کے بین الاقوامی حکومتی ادارے کے افتتاح کی میزبانی کے فرائض ادا کئے۔ اور گزشتہ دسمبر 2014ء میں مجھے ہیومینٹی فرسٹ کے عطیات جمع کرنے کے عشائیہ میں شامل ہونے کا موقع ملا جو آپ نے آفت زدہ لوگوں کی امداد کے لئے منعقد کیا تھا۔ ہیومینٹی فرسٹ کو خطرات میں گھرے ہوئے لوگوں سے دردمندی کرتے ہوئے، مشکلات کے شکار لوگوں سے ہمدردی کرتے ہوئے اور ضرورت مندوں کی فراخدلی سے مدد کرتے ہوئے دس سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ ایسا کرنے سے وہ نہ صرف (دین) کی بہترین تعلیمات پر عمل کرتے ہیں بلکہ سچی کینیڈین اقدار کا نمونہ بھی پیش کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے لئے مذہبی دل آزاری کوئی نئی بات نہیں، بلکہ یہ ایک خوفناک حقیقت ہے۔ اِسی لئے ہزاروں احمدیوں نے کینیڈا میں پناہ طلب کی اور اِسے اپنا گھر بنایا، لیکن پاکستان میں رہنے والے احمدیو! آپ کے دوستوں اور عزیزوں کے لئے مذہبی دل آزاری آج بھی ایک خطرہ ہے، ہماری کنزرویٹو پارٹی اس بات کو سختی سے ردّ کرتی ہے اور مذہبی بنیادوں پر ووٹرز کی رجسٹریشن کی پُرزور مخالفت کرتی ہے۔

خواتین وحضرات! ہم خوش نصیب ہیں کہ اِس ملک کو اپنا وطن کہہ سکتے ہیں لیکن اِس پُرامن اور ترقی یافتہ ملک میں بھی کبھی کبھار اقلیتی گروہوں کے خلاف بازگشت سننے میں آتی ہے اور گزشتہ ماہ اکتوبر میں تشدد کی ظالمانہ کاروائی کا تجربہ ہمیں اپنی سرزمین پر بھی ہوا۔ جماعت احمدیہ نے فوری طور پر حقائق کو سمجھتے ہوئے اِس بہیمانہ فعل کو کلیتاً ردّ کیا اور محترم امیر صاحب کینیڈا نے فوری طور پر اِس مذموم کوشش کو (دین حق) کے خلاف ایک سازش قرار دیا اور میں اُنہی کے الفاظ دُوہراتا ہوں۔ آپ نے کہا کہ ''اِس حرکت کی کوئی بھی یا کچھ بھی وجہ ہو (دین حق) ہمیں کسی ایسے معصوم کی جان لینے کا حق نہیں دیتا جس کا اِس واقعہ سے کوئی تعلق نہیں۔'' آپ کی جماعت نے خود اِس انتہا پسندی کے خلاف مہم چلائی اور بڑی دلیری سے اِس مسئلہ کے خلاف اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آپ نے شہداء اور اُن کے لواحقین اور امن و انصاف کے لئے دُعائیں کیں۔ آپ نے اپنے عمل اور کردار سے کینیڈا کے عوام کے دل جیت لئے ہیں۔

میرے دوستو! میں یہ جانتا ہوں کہ آپ کی جماعت کو دنیا میں مصائب کا سامنا ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اِس ملک میں آپ کو دوسرے کینیڈین ساتھی گلے لگاتے ہیں اور آپ بھی اِس جذبہ کا حق ادا کرتے ہیں۔ Remembrence Day کے موقع پر آپ پرانے فوجیوں کے لئے خصوصی اہتمام کرتے ہیں اور انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ 2014ء کے سرمائی اولمپک کھیلوں میں قومی ٹیم کے لئے آپ کے ملی جذبات اور احساسات بھی ہمارے علم میں ہیں، جب آپ نے ٹیم کینیڈا کے لئے اپنی بیوت الذکر میں میچ دیکھنے

کا اہتمام کیا اور دُعائیں کیں۔

وزیر اعظم نے جماعت احمدیہ کے کینیڈین معاشرہ، ثقافتی اثاثوں، مذہبی رواداری اور معاشی ترقی میں حصہ لینے کی تعریف کی۔ Love for all Hatred for none کے بینر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے فرمایا کہ ان سب سے بڑھ کر ساری دنیا میں انتہائی مشکلیں جھیلنے کے باوجود آپ کا ہم آہنگی اور صبر کی تعلیم کا عقیدہ ہے جو روحوں کو چھوتا ہے۔ آپ کے لئے یہ صرف ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ آپ کی زندگی کا حصہ ہے۔

آپ نے آخر میں ایک بار پھر تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ کی کامیابی کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے تقریر کے آخر میں کچھ فقرات فرنچ میں بھی کہے۔ بعدہٗ محترم امیر صاحب نے عزت مآب وزیر اعظم کینیڈا کا شکریہ ادا کیا۔

سلسلہ تقاریر:

امسال جلسہ سالانہ کا مرکزی موضوع ''امن'' تھا۔ اس جلسہ کے چار اجلاس ہوئے۔ ہر اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا شیریں کلام ترنم سے پیش کیا گیا۔

مستورات کے جلسہ گاہ میں ان کے دو علیحدہ علیحدہ اجلاس ہوئے۔ ایک اجلاس دوسرے روز سہ پہر اور دوسرا تیسرے روز صبح، جن میں پانچ تقاریر ہوئیں۔ جلسہ سالانہ کی باقی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے نشر ہوتی رہی۔

پہلا اجلاس:

پہلے روز کے پہلے اجلاس کی صدارت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مشنری انچارج کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس میں تین تقاریر انگریزی میں ہوئیں اور ان کے ساتھ ساتھ رواں اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا جاتا رہا۔

1۔ پہلی تقریر مکرم فرحان اقبال صاحب مشنری پارک ریجن کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔
Rememberance of Allah

2۔ دوسری تقریر محقق مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب آٹوا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔
Peaceful Teachings of the Holy Qur'an

3۔ ان کے بعد معزز مہمان سٹی آف ٹورانٹو کے کونسلر Mr. Jim Karygainnis - Former MP نے تقریر کی۔ خطاب کے آخر میں آپ نے سٹی آف ٹورانٹو کے میئر John Tory کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

4۔ مکرم فرحان حمزہ قریشی صاحب، استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔
The Holy Prophet: Muhammad sa Messenger of Peace.

دوسرا دن

دوسرا اجلاس:

اس اجلاس کی صدارت مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ دوسرے دن پہلے اجلاس کی تمام کارروائی اردو زبان میں ہوئی اور ساتھ ساتھ ان تقاریر کا رواں انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔ اس اجلاس میں درج ذیل پانچ تقاریر ہوئیں۔

1۔ پُرامن گھر جنت نظیر معاشرہ از مکرم شاہد منصور صاحب

2۔ کپورتھلہ جماعت کے رفقاء حضرت مسیح موعود از مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا

3۔ حالت خوف میں امن کی ضامن خلافت از خاکسار پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا

قائد لبرل پارٹی آف کینیڈا کا خطاب:

Hon. Justin Trudeau

محترم امیر صاحب نے خصوصی اجلاس کی صدارت فرمائی۔ اس اجلاس میں لبرل پارٹی آف کینیڈا کے قائد Hon. Justin Trudeau نے حاضرین سے خطاب کیا۔

نیشنل سیکرٹری امور خارجہ مکرم آصف خان صاحب نے اُن کا تعارف کروایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں جلسہ سالانہ میں مدعو کرنے کا شکریہ ادا کیا اور اتنے بڑے پیمانے پر انتظامات، حاضرین کی آمد اور اہمیت کے لئے محترم امیر صاحب کینیڈا کو مبارکباد پیش کی۔

آپ نے فرمایا کہ آپ کی دوستی، شفقت اور گرمجوشی کے جذبات ہر بار میرا دل موہ لیتے ہیں۔ آپ کی مدد سے میں آئندہ سال دوبارہ وزیر اعظم کی حیثیت سے اس جلسہ میں شرکت کروں گا۔ میں اپنے ساتھیوں میڈم جوڈی سگرو اور کرسٹی ڈنکن کے ہمراہ اُس تعاون کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو آپ کئی سالوں سے لبرل پارٹی کے ساتھ کرتے رہے ہیں۔ آنے والے ملکی انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آج کا دن تجدید وفا اور تعلقات کو پروان چڑھانے کا دن ہے۔ ہمیں انتخاب کرنا ہے کہ ہم مل کر کس طرح کا کینیڈا تعمیر کرنا چاہتے ہیں، میں کینیڈا میں اتحاد کا حامی ہوں تا کہ کینیڈا ایک طاقتور مملکت بن جائے لیکن حال میں ان اقدار کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ میں اس تقسیم میں یقین نہیں رکھتا۔ کینیڈین لوگوں کو باہم اعتماد کی فضا میں رہنا اور کام کرنا چاہئے۔ میں اس عقیدہ کا حامی ہوں کہ کینیڈین شہریت ملنے کے بعد ہر فرد کے لئے یکساں حقوق اور وسائل مہیا ہونے چاہئیں۔ کینیڈا کھلے دلوں اور کھلے ذہنوں کا ملک ہے۔ عدل و انصاف اور مساوات کا ملک ہے اور میں جانتا ہوں کہ احمدیہ جماعت بھی انہی اقدار کی حامی ہے جیسا کہ آپ نے بجا طور پر کہا ہے Love for all Hatred for none. جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کینیڈا تشریف لائے تھے تو انہوں نے فرمایا تھا کہ ''میری دُعا ہے کہ کینیڈا دنیا بن جائے، دنیا کینیڈا بن جائے۔'' آج ہم سب اس پر اتفاق کر سکتے ہیں۔

مجھے فخر ہے کہ لبرل پارٹی نے سب سے پہلے حجاب، نقاب یا برقعہ کے خلاف چلنے والی تحریک کی مخالفت کی تھی کیونکہ چارٹر آف رائٹس اینڈ فریڈم اس کی ضمانت دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جیسا کہ حضرت مرزا مسرور احمد فرماتے ہیں کہ احمدیت باہمی احترام سکھاتی ہے، میں اس جماعت سے تعلق اور رشتے کی وجہ سے جانتا ہوں کہ یہ ایک حقیقت ہے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی اقدار کو حقیقی کینیڈین اقدار قرار دیتے ہوئے کینیڈا کیلئے جماعتی خدمات کو سراہا۔

خطاب کے آخر میں تمام حاضرین جلسہ کیلئے نیک خواہشات کی دُعا کی اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ محترم امیر صاحب نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

اس تقریر کے بعد جلسہ کی دیگر تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

حضرت مسیح موعود کا مخالفین اور معاندین کی ایذا رسانیوں پر ردِّ عمل از مکرم سہیل احمد ثاقب بسرا صاحب استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا

ان کی تقریر کے بعد مالی تحریکات پیش کی گئیں۔ دوران سال وفات پا جانے والے 53 احباب کے نام مکرم کرنل (ر) دلدار احمد صاحب، سیکرٹری مشن ہاؤس نے پڑھ کر سنائے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی تحریک کی۔ بعض نئی کتب کا تعارف پیش کیا اور ان کی خریداری کے لئے احباب کو تحریک کی گئی۔ اس کے بعد اعلانات ہوئے اور مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

کھانے کے دوران مختلف ایسوسی ایشنز نے اپنے اجلاس منعقد کئے۔ ان اجلاسوں اور ظہرانے کے بعد جلسہ گاہ میں ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔

خصوصی تیسرا اجلاس

اس خصوصی اجلاس میں غیر از جماعت مہمانوں کو ہفتہ کے روز بعد دوپہر مدعو کیا جاتا ہے۔ یہ اجلاس شام چار بجے شروع ہوا۔ اس کی صدارت مکرم امیر صاحب کینیڈا نے کی۔

تقریب تعلیمی ایوارڈ و اسناد

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز خصوصی اجلاس میں جماعت احمدیہ کینیڈا کی روایت کے مطابق تعلیمی ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے 32 طلباء کو محترم امیر صاحب کینیڈا نے تعلیمی ایوارڈز اور اسناد عطا کیں۔

چوتھا سالانہ سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ:

آج سے چار سال قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے کینیڈا جماعت میں سر محمد ظفر اللہ خان ایوارڈ کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔

نیشنل سیکرٹری امور خارجہ محترم آصف خاں صاحب نے جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے پیش کئے جانے والے حضرت سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ایوارڈ عوامی اداروں میں نمایاں انسانی ہمدردی کی خدمات بجا لانے والی شخصیات کو گزشتہ چار سالوں سے دیا جا رہا ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ اس وقت کے اجلاس میں 60 سے زائد معززین اور 500 سے زائد مہمان تشریف رکھتے ہیں۔ سیکرٹری صاحب موصوف نے اعلان کیا کہ چوتھے سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ کے لئے جماعت احمدیہ کینیڈا نے The Honourable Irwin Cotler کو چُنا ہے۔ آپ نے بتایا کہ عزت مآب کوٹلر نے تعلیمی اور سیاسی اعتبار سے ایک بھرپور زندگی گزاری ہے۔ آپ نے انسانی حقوق کی پاسداری، قانون کی بالادستی کے لئے دنیا بھر میں کام کیا۔ دنیا کی ممتاز یونیورسٹیوں میں تدریسی سرگرمیوں کی وجہ سے پروفیسر کو دس مختلف یونیورسٹیوں نے ڈاکٹریٹ کی ڈگریوں سے نوازا ہے۔ 1993ء میں آرڈر آف کینیڈا کا ایوارڈ دیا گیا۔ 1999ء میں آپ نے سیاست میں ممبر فیڈرل پارلیمنٹ کی حیثیت سے قدم رکھا اور وزیر قانون اور اٹارنی جنرل آف کینیڈا کی حیثیت سے کام کیا۔ آپ نے عزت مآب کوٹلر کی طویل خدمات کی اجمالاً تفصیل پیش کی اور محترم امیر صاحب نے عزت مآب کوٹلر کو چوتھا سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ پیش کیا۔ جس کے بعد اُنہوں نے جلسہ سے خطاب کیا۔

Hon. Irwin Cotler کا خطاب:

آنریبل کوٹلر نے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ مجھے اِس جلسہ میں شامل ہو کر بہت خوشی ہو رہی ہے۔ میں سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ حاصل کرتے ہوئے جذباتی طور پر بہت متاثر ہوں اور عجز محسوس کر رہا ہوں۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں احمدیہ کمیونٹی کے اس عظیم دانشور کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جو عالمی امن کے علمبردار تھے۔ وہ ایک ممتاز جج، نمایاں سفارت کار اور عالمی سطح پر صفِ اوّل کی شخصیت تھے۔ آپ نے فرمایا کہ سر ظفر اللہ خاں پاکستان کے بانی سیاست دانوں میں سے تھے۔ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ تھے۔ درحقیقت وہ پہلے (-) اور ایشیائی تھے جنہیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس دونوں کا صدر ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ وہ امن و انصاف کے قیام کے لئے احمدیہ جماعت اور ہم سب جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں کے لئے ایک

حوصلہ افزا ''رول ماڈل'' ہیں۔ ''محبت سب کے لئے اور نفرت کسی کے لئے نہیں'' کی روح سے میں آپ سب کو سلام کہتا ہوں۔

معزز مہمانوں کے خطابات:

اس اجلاس میں سیکرٹری امور خارجہ نے معزز مہمانوں کا مختصر تعارف کروایا۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کئے اور ساتھ ساتھ ان خطابات کا اردو زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔

1- Hon. Jason Kenney, Minister of Defence

2- Hon. Judy Sgro, MP- Former Minister of Immigration & Citizenship

3- Hon. Kyle Seeback, MP

4- Hon. Salma Ataullahjan, Senator

5- Hon. Andrea Horwath - Leader of Ontario NDP - MPP

6- Hon. Jagmeet Singh - Deputy Leader of NDP ontario - MPP

7- Hon. Mitzie Hunter - Associate Minister of Finance Ontario

8- Hon. Mohammad Shafiq Qaadri - MPP - Parliamentary Assistant to the Premier of Ontario

9- Bob Delaney - MPP - Cheif Whip Government

10- His Worship Dave Barrow - Mayor - Twon of Richmond Hill

11- Raj Sandhu - Councillor - Town of Bradford West Gwillimbury

12-Hon. Stephen Woodworth - MP

13- Mr. John Gormley - Local Radio Talk Show Host - Former MP, Saskatchewan

14- Mr. Akhilesh Misra - Consul -General of India, Toronto

15- Mr. Asghar Ali Golo - Consul - General of Pakistan, Toronto

اینڈریا ہارورتھ کی تقریر

حکومت کینیڈا کی تیسری بڑی سیاسی نیو ڈیموکریٹک پارٹی NDP، صوبہ اونٹاریو کی لیڈر اور ممبر صوبائی اسمبلی عزت مآب اینڈریا ہارورتھ Hon. Andrea Horwath، ہملٹن سنٹر کی طرف سے اونٹاریو کی صوبائی اسمبلی کی ممبر ہیں۔ 2009ء میں آپ اپنی پارٹی کی پہلی خاتون لیڈر منتخب ہوئیں۔

اپنے خطاب کے آغاز میں آپ نے تمام عہدیداروں اور کارکنان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی جو جلسہ کے شاندار انتظامات کا حصہ بنے۔ آپ نے فرمایا کہ ہماری پارٹی اونٹاریو اور کینیڈا میں جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر جلسہ سالانہ کی خوشیوں میں شامل ہے۔ یہ جلسہ بہت کچھ سیکھنے سکھانے، خیالات کے تبادلے اور عبادات کا موقع ہے۔ یہ اس لئے بھی اہم ہے کہ آپ اپنے مقاصد کے حصول کیلئے تقویت حاصل کرتے ہیں۔ اونٹاریو کی طاقت اُس کے تنوع میں مضمر ہے جو ہمیں ایک متحرک جمہوری ماحول میں کامیابیوں سے ہمکنار کرتی ہے۔ اسی لئے ہماری پارٹی نے فیڈرل پارلیمنٹ میں Bill C-51 کی مخالفت کی۔ اس ضمن میں آپ نے اپنے ڈپٹی لیڈر جگمیت سنگھ کی خدمات کو بھی سراہا۔ جنہوں نے اُن اقدار کے لئے کام کیا جو جماعت احمدیہ کا بھی خاصہ ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں جانتی ہوں کہ دین حق اخلاقیات کا مذہب ہے۔ رشتوں کا مذہب ہے۔ کشادہ دلی کا مذہب ہے اور درحقیقت یہ امن کا مذہب ہے۔ آئیے! ہم سب ان اقدار کو اپنے سینوں سے لگائیں۔ یاد رکھیں کہ امن و انصاف کی تلاش میں نیو ڈیموکریٹس ہمیشہ جماعت احمدیہ کے ساتھ ہیں۔

خطاب کے آخر میں آپ نے محترم امیر صاحب کو جلسہ سالانہ کی کامیابی کے اعتراف میں ایک سرٹیفیکیٹ بھی پیش کیا۔

مہمانوں کے بعد تین تقاریر انگریزی زبان میں ہوئیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ پہلی تقریر مکرم اعزاز احمد خاں صاحب کی تھی۔

Islam's Response to the Rise of Global Terrorist Organizations

2۔ دوسری تقریر مکرم امتیاز احمد سرا صاحب، مشنری آٹوا کی تھی۔

Is Freedom of Speech and Freedom of Religion Compatible?

آخری تقریر:

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

Roadmap to True World Peacce

ان کی تقریر اور اعلانات کے بعد مہمانوں کی خدمت میں خصوصی عشائیہ پیش کیا گیا۔

اعلان نکاح:

حسب روایت جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 21 جون 2014ء کو بیت الذکر ٹورانٹو میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے بعد امیر صاحب نے ایک نکاح کا اعلان بھی فرمایا۔

تیسرا دن

اس اجلاس کی صدارت مکرم امیر جماعت صاحب کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس میں درج ذیل پانچ تقاریر ہوئیں جو انگریزی زبان میں تھیں اور ان کا ساتھ ساتھ رواں اردو ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

1۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مرزا محمد افضل صاحب، مشنری پیل ریجن کی تھی۔

Spending in the Way of Allah

2۔ دوسری تقریر مکرم صبیح ناصر صاحب، جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کینیڈا کی تھی۔

Tahrikat of Hazrat Khalifatul-Masih V (aa) and our Responsibilities

3۔ ان سے اگلی تقریر کے بعد معزز مہمان Mrs. Ava Hill Chief Six Nations of Grand River نے کی۔

تقریب علم انعامی و اسناد حفظ القرآن

جلسہ سالانہ کے آخری دن حسب روایت 2013-2014ء کی حسن کارکردگی کی بنا پر علم انعامی اور اسناد کی تقریب منعقد ہوئی۔

علم انعامی کی مستحق مجلس خدام الاحمدیہ ایڈمنٹن اور مجلس اطفال الاحمدیہ ویسٹن ساؤتھ قرار پائیں۔

اسی طرح مجلس انصار اللہ کیلگری نارتھ ایسٹ علم انعامی کی مستحق قرار پائی۔

ذیلی تنظیموں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی مجالس کو علم انعامی اور ریجنل سطح پر اول دوم سوم آنے والوں کو محترم امیر صاحب نے اسناد عطا کیں۔

امسال دس بچوں نے قرآن کریم ناظرہ مکمل حفظ کیا۔ محترم امیر صاحب نے ان بچوں کو اسناد عطا فرمائیں۔

4۔ ان تقریبات کے بعد First Nation of Canada کے چیف معزز مہمان Mr. Isadore Day Chief of the Ontario Regional Council نے تقریر کی۔

اختتامی خطاب:

اس اجلاس کی تیسری اور آخری تقریر مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت کینیڈا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

Blessings of Being Grateful to Allah

اختتامی خطاب دعا اور اعلانات کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ نمازوں کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

جلسہ گاہ مستورات

مستورات کے جلسہ گاہ میں زیادہ تر تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے ہی نشر ہوئیں۔ مستورات کی حاضری 8 ہزار 219 تھی۔

دوسرے دن مورخہ 29۔ اگست 2015ء کو تیسرے اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں۔ جن کا ساتھ ساتھ انگریزی سے اُردو میں رواں ترجمہ پیش کیا جاتا رہا۔ اس اجلاس کی صدارت محترمہ امۃ النور داؤد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے کی۔

مستورات کے جلسہ میں پہلی تقریر محترمہ عطیہ چوہدری صاحبہ کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

God or No God? A Rational Approach

دوسری تقریر محترمہ امۃ النور داؤد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

Istighfar - A Spiritual Remedy

تیسرے دن مورخہ 30/اگست 2015ء بروز اتوار چوتھے اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں۔ تمام تقاریر کا ترجمہ ساتھ ساتھ انگریزی سے اردو میں پیش کیا جاتا رہا۔

پہلی تقریر محترمہ منزہ خاں صاحبہ کی تھی۔

Holy Prophet's Communication with God

دوسری تقریر محترمہ نگہت محمود صاحبہ، سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی تھی۔

Khilafat - A Guidling Light in Today's world

اس اجلاس کی تیسری اور آخری تقریر محترمہ امۃ السلام ملک صاحبہ، سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی تھی۔

''حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ''

تقریب تعلیمی ایوارڈ:

ان تقاریر کے بعد جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق خواتین کی جلسہ گاہ میں تعلیمی ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی 22 طالبات کو حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ نے تعلیمی ایوارڈز اور اسناد عطا کیں۔ جلسہ سالانہ کی باقی تمام کاروائی مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشر ہوتی رہی۔ تیسرے روز کے آخری اجلاس کی کاروائی کے اختتام اور اعلانات کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

جیسے ہی جلسہ سالانہ ختم ہوتا ہے جلسہ کے تمام سامان کو سمیٹنے کا کام فوراً شروع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی تمام جلسہ گاہ اور دیگر ہالز کی صفائی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ محترم امیر صاحب نے جلسہ گاہ کے تمام شعبہ جات کا خود موقع پر جا کر چیزوں کے سمیٹنے اور صفائی کا معائنہ کیا اور رضا کاروں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی خدمات کو سراہا اور اُن کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

کینیڈین میڈیا:

جلسہ سالانہ کی کارروائی کینیڈین میڈیا کے بعض اخبارات نے تصاویر کے ساتھ شائع کی اور کینیڈین ٹیلی ویژن نے بھی جلسے کی چند جھلکیاں دکھائیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر121288 میں نادیہ زاہد

بنت محمد زاہد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نادیہ زاہد گواہ شد نمبر1۔ محمد زاہد ولد نور محمد گواہ شد نمبر2۔ رانا سلیم احمد ولد رانا وسیم احمد

مسل نمبر121289 میں خالد حسین چوہدری

ولد مبشر احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد حسین چوہدری گواہ شد نمبر1۔ مبشر احمد چوہدری ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2۔ عبدالمنان ولد محمد عثمان

مسل نمبر1212290 میں عذرا پروین

زوجہ عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1/2 تولہ 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 6500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عذرا پروین گواہ شد نمبر1۔ عبدالمنعم ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر2۔ خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر121291 میں بشریٰ رزاق

زوجہ ملک رزاق احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 3 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ رزاق گواہ شد نمبر1۔ اعجاز احمد گھمن ولد نبی احمد گھمن گواہ شد نمبر2۔ محمد رحیم الدین فضل ولد محمد شریف

مسل نمبر121292 میں وقاص احمد

ولد غلام احمد سرور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید دارالانوار ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر1۔ غلام احمد سرور ولد غلام رسول گواہ شد نمبر2۔ جہانزیب احمد ولد محمد الیاس

مسل نمبر121293 میں مظفر احمد بشارت

ولد محمد یوسف قوم گل پیشہ دکاندار عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالانوار ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان ترکہ والد 5 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 7ہزار روپے ماہوار بصورت دکاندار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد بشارت گواہ شد نمبر1۔ محمد زکریا ولد محمد بخش گواہ شد نمبر2۔ غلام احمد سرور ولد غلام رسول

مسل نمبر121294 میں سعید احمد سعدی

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ترکہ والد نقد رقم 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد سعدی گواہ شد نمبر1۔ گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر2۔ چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر121295 میں جریع اللہ خان

ولد ادریس احمد قوم گورائیہ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جریع اللہ خان گواہ شد نمبر1۔ محمد احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر121296 میں وقاص احمد

ولد شکیل احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر1۔ نداء الرحمٰن بھٹی ولد مظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر121297 میں سید عابد علی

ولد سید محمد یوسف قوم سید پیشہ تجارت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عابد علی گواہ شد نمبر1۔ محمد احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2۔ عثمان احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر121298 میں امتیاز پروین شازیہ

زوجہ عمر دراز قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30 ہزار روپے (2) جیولری 1.5 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امتیاز پروین شازیہ گواہ شد نمبر1۔ ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خان گواہ شد نمبر2۔ مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر121299 میں مقدس قمر

زوجہ ملک قمر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 1 تولہ 45 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مقدس قمر گواہ شد نمبر1۔ ملک قمر احمد ولد ملک محمد عیسیٰ گواہ شد نمبر2۔ ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر121300 میں نرگس نورین

زوجہ نصیر الدین بابر قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نرگس نورین گواہ شد نمبر1۔ نصیر الدین بابر ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2۔ کاشف احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر121301 میں قدیر احمد مغل

ولد عنایت اللہ مغل قوم مغل پیشہ بڑھئی عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Carpent مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ما٦ہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد مغل گواہ شد نمبر1۔ رفیع احمد ولد اسلام دین گواہ شد نمبر2۔ مظفر احمد ولد صوفی عبدالخالق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم مرزا افضل احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ ابن مکرم مرزا نفیس احمد صاحب مرحوم ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 22/اکتوبر 2015ء کو محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے بیت المبارک ربوہ میں نماز عصر کے بعد میرے نکاح کا اعلان مکرمہ فریدہ خانم صاحبہ بنت مکرم فیض احمد صاحب مرحوم مقیم لندن کے ساتھ مبلغ 6 ہزار پونڈ حق مہر پر کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حاجی مبشر احمد چیمہ صاحب سیکرٹری جائیداد نصیر آباد عزیز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم سعید احمد چیمہ صاحب اور بہو مکرمہ سعیدہ سعید صاحبہ فرانس کو مورخہ 30/اکتوبر 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام لبید احمد چیمہ رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم ذوالفقار علی صاحب دارالرحمت ربوہ کا نواسہ اور مکرم چوہدری احمد دین چیمہ صاحب مرحوم کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خلافت احمدیہ کا فدائی، نیک، صالح اور والدین کا سچا فرمانبردار بنائے۔ نیز صحت و سلامتی والی لمبی زندگی اور دین و دنیا کی حسنات و برکات عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

نواب شاہ شہر کی ایک خاتون مکرمہ آپا امۃ العزیز صاحبہ ریٹائرڈ ہیڈ مسٹریس گرلز سکول نواب شاہ مختلف عوارض کے باعث بیمار ہیں اور مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ نواب شاہ ربوہ میں رکشہ الٹنے کے باعث زخمی ہو گئے۔ مقامی طور پر طبی امداد دی گئی اب وہ نواب شاہ آ گئے ہیں اور گھر پر ہی علاج جاری ہے۔ ان کی مکمل صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم داؤد احمد صاحب حلقہ ایوان طاہر نواب شاہ مختلف عوارض کے باعث علیل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ نیز کمزوری کے باعث گر جانے سے چوٹ بھی لگی ہے۔ گھر پر ہی علاج جاری ہے۔ احباب کرام نے ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد احسان لائل پوری صاحب کی اہلیہ کی ٹانگ میں گر جانے کے باعث فریکچر ہو گیا ہے۔ آغا خاں ہسپتال کراچی سے علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے موصوفہ کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بازیافتہ اشیاء

دفتر صدر عمومی میں بعض احباب نے کچھ نقدی، طلائی زیور اور چھوٹا سائیکل جمع کروائے ہیں۔ جن احباب کے ہوں جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں رابطہ کر لیں اور نشانی بتا کر اپنی اشیاء وصول کر لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سالانہ صنعتی نمائش

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی سالانہ صنعتی نمائش کا انعقاد مورخہ 28 نومبر 2015ء کو ہو رہا ہے۔ نمائش کا آغاز 10 بجے صبح ہو گا۔ اس نمائش میں خواتین کیلئے سٹالز بھی لگائے جائیں گے۔ شہر کی خواتین بچوں کے ہمراہ تشریف لائیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت کالج ربوہ)

انگلش گلاب کی تازہ ورائٹی

انگلش گلاب کی تازہ ورائٹی خوبصورت رنگوں میں گلشن احمد نرسری میں دستیاب ہے۔ اپنے باغیچوں کو خوبصورت پھولوں سے سجانے کیلئے تشریف لائیں۔ موسم سرما کے خوبصورت پھولوں کی پنیری گیندا، ڈوارف، پٹونیا، پینزی، فلاکس، کاسماس، جعفری، سویٹ سلطان، ڈائی مور، ڈیکوریشن گوبھی اور غزانیہ وغیرہ دستیاب ہیں۔ شادی اور دیگر تقاریب کے مواقع پر تازہ پھولوں کے سٹیج کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے نرسری تشریف لائیں اور اپنی پسند کے مطابق اپنا آرڈر بک کروائیں۔

رابطہ نمبر: 047-6213306,6215306

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

☆............☆............☆

ایم ٹی اے پروگرام

25 نومبر 2015ء

12:00 am	نور مصطفویؐ
12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ کلاس
6:55 am	کوئز پروگرام
7:25 am	آؤ اردو سیکھیں
7:40 am	پریس پوائنٹ
8:45 am	سٹوری ٹائم
9:10 am	آسٹریلین سروس
9:40 am	نور مصطفویؐ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے یکم اگست 2010ء
1:25 pm	آداب زندگی
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2009ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:25 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے

ربوہ میں طلوع و غروب 21 نومبر

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:09

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

21 نومبر 2015ء

7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے 31 جولائی 2010ء
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

WARDA فیبرکس
خوشخبری
لیلن 4P، کھدر 4P، کاٹن 4P
فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

مکان برائے فروخت
(پراپرٹی ڈیلر حضرات سے معذرت)
ایک عدد مکان 14/3 پرانا بنا ہوا رقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ برائے فروخت ہے۔
رابطہ: 0321-8415483 ، 0332-8466680

نشاط کی ورائٹی + کرزمہ ونٹر کولیکشن، کرزمہ پیور، ماریہ بی پیور، لہنگا + گاؤن، ساڑھی کامدار اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
لبرٹی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
+92-3337-6257997
0092-476213312
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ

میاں آٹوز ورکشاپ
ہر قسم کا آٹو مکینیکل، آٹو الیکٹریشن اور ڈینٹنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
نیز گاڑیوں کی خرید و فروخت کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر: منصور احمد
ریلوے روڈ ربوہ
0346-7792391
0335-1172278

تاج نیلام گھر
کوئی بھی کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165